فتویٰ نمبر:[۴۹۰] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۱۲/۱۶]

سوال

عورت کا قبرستان جانا جائز ہے یا نہیں؟ قرآن وسنت سے دلائل کے ساتھ اس مسئلے کو واضح فرمائیں کیونکہ اکثر کہتے ہیں اس عورت پہ لعنت ہوتی ہے جو قبرستان جائے۔

جواب

الحمدللہ وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ابتدائے اسلام میں قبروں کی زیارت منع تھی، کیونکہ لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے تھے، تاکہ اہل قبور سے پھر اپنا تعلق نہ قائم کر دیں یعنی شرک میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"كنتُ نهيتُكم عن زيارةِ القبورِ ألا فزورُوها".(صحیح البخاری:۱۲۷۸، صحیح مسلم:۹۳۸)

'میں نے تمہیں زیارت قبور سے منع کیا تھا تو اب ان کی زیارت کیا کرو'۔

اس میں جو اجازت ہے وہ مرد اور عورت سب کے لیے یکساں ہیں۔

اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ایک طویل روایت میں بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ! میں زیارتِ قبور کے وقت اہلِ قبور سے کس طرح مخاطب ہوا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"قُوْلِي : السَّلَامُ عَلَى أَهلِ الدِّيارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَيرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ".

یوں کہا کرو: اے مومنو اور مسلمانوں کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالی ہمارے اگلے اور پچھلے لوگوں پر رحم فرمائے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم بھی تمہیں ملنے والے ہیں۔[مسلم:۲۲۵۶]

یہ وہ دعا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو سکھائی تھی، اگر عورت کے لیے قبرستان جانا جائز نہ ہوتا، تو ان کو یہ دعا نہ سکھائی جاتی۔

اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"مَرَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم بِامْرَأَة تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ، فَقَالَ : اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي. قَالَتْ : إِلَيكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي، وَلَمْ تَعْرِفْه، فَقِيلَ لَهَا: إِنّه النَّبِيُّ صلي الله عليه وآله وسلم ، فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم ، فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَه بَوَّابِينَ، فَقَالَتْ : لَمْ أعْرِفْكَ، فَقَالَ : إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَة الْأوْلٰي".[صحيح البخاري:١٢٨٣، صحيح مسلم:٩٢٦]

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو ایک قبر کے پاس زار و قطار رو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر۔ اس عورت نے (شدتِ غم اور عدمِ تعارف کی وجہ سے) کہا: آپ یہاں سے چلے جائیں کیونکہ آپ کو مجھ جیسی مصیبت نہیں پہنچی ہے۔ وہ خاتون آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانتی نہ تھی۔ کسی نے اُسے بتایا کہ یہ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ وہ عورت (اپنی اس بات کی معذرت کرنے کیلئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درِ اَقدس پر حاضر ہوئی۔ اس نے خدمت میں حاضری کی اجازت لینے کیلئے دربان نہیں پایا (تو باہر سے کھڑے ہو کر) عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا۔ اُس کی معذرت طلبی پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدمے کے موقع پر صبر ہی بہتر ہے"۔

اسی طرح ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اپنے بھائی عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی قبر کی زیارت کر کے آئیں۔ تو میں نے عرض کیا! اماں جان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیارت قبور سے منع نہیں فرمایا ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پہلے منع کیا تھا پھر بعد میں اجازت دے دی تھی۔[المستدرک للحاکم:١٣٩٢، أحکام الجنائز للألباني، ص:١٨١]

ان دلائل سے واضح ہے کہ عورتیں قبرستان جاسکتی ہیں۔

رہا یہ جو حدیث پاک میں آتا ہے کہ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔ وہ حدیث اس طرح ہے:

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ".[سنن الترمذي:١٠٥٦]

’اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بہ کثرت قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے‘۔

تو یہاں حدیث میں ’مبالغے‘ کا صیغہ ہے، جس میں دو چیزیں شامل ہیں:

نمبر ۱. ایک عورت بار بار قبرستان جائے یعنی کثرت سے جائے۔

نمبر ۲. جماعت یا ٹولیوں کی شکل میں عورتیں قبرستان جائیں۔

ان دو صورتوں سے اجتناب کرتے ہوئے اگر کبھی کبھار عورت قبرستان جاتی ہے تو یہ جائز ہے اس کی ممانعت نہیں ہے۔

بعض روایات میں ’زوارات‘ مبالغے کے صیغے کی بجائے صرف ’زائرات‘ کا لفظ بھی ہے، لیکن وہ روایت صحیح نہیں ہے، جیسا کہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کی وضاحت کی ہے۔[أحكام الجنائز للألباني، ص:۱۸۶]

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ